سُوْرَۃُ الْقَمَرِ

سُوْرَۃُ الْقَمَرِ مکّی سورت ہے۔اس میں پچپن (55) آیات ہیں۔

تعارف:

قمر عربی زبان میں چاند کو کہتے ہیں۔اس سورت کے آغاز میں شقِ قمر یعنی چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا واقعہ بیان ہوا ہے۔اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْقَمَرِ ہے۔

ایک مرتبہ مکّہ والوں کے سامنے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کیا تو چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تھا۔(صحیح بخاری: 3636)

یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک معجزہ تھا۔یہ واقعہ ہجرت سے پانچ سال پہلے مکّہ مکرّمہ میں منیٰ کے مقام پر پیش آیا تھا۔اس واقعہ کو قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا گیا ہے۔سُوْرَۃُ الْقَمَرِ کا مرکزی موضوع "حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت اور انکار کرنے والوں کے انجام کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوْرَۃُ الْقَمَرِ میں چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا واقعہ ذکر کیا گیا ہے۔پھر پانچ نافرمان قوموں یعنی حضرت نُوح علیہ السّلام کی قوم، عاد، ثمود، حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم اور آلِ فرعون کا ذکر عبرت کے طور پر کیا گیا ہے۔اس طرح کے بُرے انجام سے بچنے کے لیے اس سورت میں نصیحت حاصل کرنے کی دعوت چار بار دی گئی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ ہم نے قرآنِ مجید کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے بہت آسان بنا دیا ہے۔

سورت کے آخری حصّے میں آخرت کے بیان اور نافرمانوں کے عبرت ناک انجام کے ساتھ فرماں برداروں کے اچھے انجام کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

عِلمی و عَملی نِکات:

سُوۡرَۃُ الۡقَمَر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نِکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1. قرآن مجید میں پچھلی قوموں کا ذکر اس لیے ہے کہ ہم ان کے انجام سے سبق حاصل کریں۔ (سُوۡرَۃُ الۡقَمَر: 4)
2. نافرمان قومیں اللہ تعالیٰ کی واضح نشانیوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتیں اور عذاب سے دوچار ہو جاتی ہیں۔ (سُوۡرَۃُ الۡقَمَر: 5)
3. اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ ہمیں قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنی چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ الۡقَمَر: 17)
4. ہمارا ہر چھوٹا اور بڑا عمل ہمارے نامۂ اعمال میں لکھا جا رہا ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡقَمَر: 52-53)
5. پرہیزگاری اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں عزّت والا مقام ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡقَمَر: 54-55)

رُکُوۡعَاتُہَا ۳	(۵۴) سُوۡرَۃُ الۡقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ (۳۷)	اٰیَاتُہَا ۵۵

سورۃ القمر مکّی ہے (آیات: ۵۵ / رکوع: ۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ۱ وَ اِنۡ یَّرَوۡا اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَ یَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ۲

قیامت قریب آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر وہ (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منھ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو ہمیشہ سے چلا آتا ہوا جادو ہے۔

وَ کَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ وَ کُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ۳ وَ لَقَدۡ جَآءَہُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ

اور انھوں نے (حق کو) جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور یقیناً ان کے پاس ایسی خبریں آچکی ہیں

مَا فِیۡہِ مُزۡدَجَرٌ ۴ حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ۵ فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ ۘ وقفِ لازم

جن میں عبرت ہے۔ (یہ بیان) کامل حکمت کی بات ہے مگر ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو آپ ان سے رُخ پھیر لیجیے

یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ ۶ خُشَّعًا اَبۡصَارُہُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ

جس دن بلانے والا ایک (سخت) ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔ (تو) وہ اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے (ایسے) نکلیں گے

کَاَنَّہُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۷ مُّہۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ ۸

جیسے وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔ (وہ) پکارنے والے کی طرف دوڑ کر جا رہے ہوں گے کافر کہیں گے یہ بڑا سخت دن ہے۔

New Version of PCTB Textbook Not For Sale

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ﴿۹﴾

ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم نے بھی جھٹلایا تو انھوں نے ہمارے بندہ (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا کہ مجنون ہے اور انھیں دھمکیاں دی گئیں۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

تو انھوں نے اپنے رب سے دُعا کی بے شک میں مغلوب ہوں پس تو ہی بدلہ لے۔ پھر ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے زوردار بارش سے۔

وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَ حَمَلْنٰهُ

اور ہم نے زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی اس کام کے لیے جمع ہوگیا جو مقرر ہو چکا تھا۔ اور ہم نے اُنھیں سوار کر لیا

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾

تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر۔ وہ ہماری نگہبانی میں چلتی تھی (یہ سب) اس (رسول) کا بدلہ لینے کے لیے تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔

وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾

اور یقیناً ہم نے اسے نشانی کے طور پر چھوڑ دیا تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟ تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان فرما دیا تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا

(قوم) عاد نے (بھی) جھٹلایا تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔ بے شک ہم نے ان پر بھیجی تیز آندھی والی ہوا

فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

ایک مسلسل نحوست کے دن میں۔ وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ اُکھڑے ہوئے کھجور (کے درخت) کے تنے ہوں۔

فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان فرما دیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا

ع ۱ ۸

تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟۔ (قوم) ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ تو انھوں نے کہا کیا ایک آدمی جو ہم میں سے ہے

نَّتَّبِعُهٗۤ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا

ہم اس کی پیروی کریں بے شک تب تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت اتاری گئی ہے؟

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا تکبر کرنے والا ہے۔ اُنھیں کل (قیامت کے دن) معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا تکبر کرنے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَ نَبِّئْهُمْ

بے شک ہم اونٹنی بھیجنے والے ہیں ان کی آزمائش کے لیے تو (اے صالح) آپ اُن (کے انجام) کا انتظار کریں اور صبر کریں۔ اور ان کو بتا دیں

أَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

کہ ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے ہر ایک (اپنی) باری پر حاضر ہوگا۔ پھر انھوں نے اپنے ساتھی کو بلایا

فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

تو اس نے ہاتھ بڑھایا پھر اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں۔ تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔ بے شک ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تو وہ باڑ لگانے والے کے روندے ہوئے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان فرما دیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ بے شک ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی

إِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

سوائے لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے ہم نے اُنھیں سحری کے وقت بچا لیا۔ (یہ) ہماری طرف سے ایک نعمت تھی اسی طرح ہم (اسے) بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے۔

وَ لَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

اور یقیناً (لوط علیہ السلام نے) اُنھیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا تو انھوں نے ڈرانے والوں سے جھگڑا کیا۔ اور یقیناً ان لوگوں نے (لوط علیہ السلام) سے ان کے مہمانوں کو

فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

(بُرے ارادہ سے) لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں تو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور یقیناً ان پر صبح سویرے ہی نہ

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

ٹلنے والا عذاب آ گیا۔ تو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان فرما دیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا ع

تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور یقیناً آئے آلِ فرعون کے پاس ڈرانے والے۔ انھوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلا دیا

فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولٰٓئِكُمْ

تو ہم نے اُنھیں ایک بہت غالب صاحبِ قدرت کی پکڑ (کی طرح) پکڑا۔ کیا تمھارے کفار اُن لوگوں سے اچھے ہیں؟

أَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

یا تمھارے لیے (آسمانی) کتابوں میں معافی (لکھی ہوئی) ہے؟ یا وہ کہتے ہیں ہم ایسی جماعت ہیں جو غالب رہے گی۔ عنقریب وہ جماعت شکست کھائے گی

Web Version PCTB Textbook Not For Sale

وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ

اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ بلکہ ان کے وعدہ کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بڑی تلخ ہے۔ بے شک مجرم گمراہی

وقف لازم

وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

اور دیوانگی میں ہیں۔ جس دن وہ اپنے چہروں کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے (اور کہا جائے گا کہ) آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَ مَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ

ایک مقررہ اندازہ کے مطابق پیدا فرمایا ہے۔ اور ہمارا حکم یک دم ایسے پورا ہوتا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ اور یقیناً ہم تمھارے جیسے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور جو کچھ انھوں نے کیا اعمال ناموں میں (درج) ہے۔ ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھ دیا گیا ہے۔

۱۰ / ۳ ع

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

بے شک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ عزت والے مقام میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i قمر کا معنیٰ ہے:

(الف) سورج (ب) ستارہ (ج) چاند (د) زمین

ii قرآنِ مجید کو آسان بنا دیا گیا ہے:

(الف) نصیحت کے لیے (ب) فقہی بحثوں کے لیے (ج) حفظ کے لیے (د) بلاغتی پہلو سے

iii حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ دکھایا:

(الف) اہلِ مکّہ کے سامنے (ب) یہودیوں کے سامنے (ج) مسیحیوں کے سامنے (د) اہلِ طائف کے سامنے

iv چاند کے دو ٹکڑے ہونے کے معجزے کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَةُ النَّجْمِ میں (ب) سُوْرَةُ الْقَمَرِ میں (ج) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ میں (د) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ میں

v سُوْرَةُ الْقَمَرِ کے آخر میں اچھا انجام بیان کیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کا (ب) علما کا (ج) شعرا کا (د) فرماں برداروں کا

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ الْقَمَرِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(ii) سُوْرَۃُ الْقَمَرِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

(iii) سُوْرَۃُ الْقَمَرِ کے علمی و عملی نِکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

(iv) چاند کے ٹکڑے ہو جانے کے واقعے کو اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

(v) اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو کس کام کے لیے آسان بنا دیا ہے؟

3 سُوْرَۃُ الْقَمَرِ پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزے عطا فرمائے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے تین ایسے معجزات تلاش کریں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔
- چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، چاند سے ہمیں کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟ تحقیق کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْقَمَرِ کے تعارف، مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔